وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تُو خوشخبری دے	اُن لوگوں کو جو	ایمان لائے
وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ
اور بجالائے	نیک اعمال	کہ	ان کے لیے
جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ *	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
باغات (جَنّةٌ کی جمع)	بہتی ہیں	اُن کے دامن میں یعنی اُن باغات کے دامن میں،	نہریں
*تَجْرِيْ: واحد مؤنث ہے، جس کا لفظی ترجمہ ہے "وہ بہتی ہے"، لیکن چونکہ آگے "الْاَنْهٰرُ" جمع آ رہی ہے اس لیے تَجْرِيْ کا ترجمہ ہوگا "بہتی ہیں"			
كُلَّمَا	رُزِقُوْا*	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ
جب بھی	وہ رزق دیئے جائیں گے	اِن میں سے	کوئی پھل
*"رُزِقُوْا" فعل ماضی مجہول ہے یعنی "وہ رزق دیئے گئے"، لیکن چونکہ آخرت کا مضمون چل رہا ہے، اس لیے ترجمہ مستقبل میں کرتے ہیں۔ پس كُلَّمَا رُزِقُوْا "جب بھی ان کو رزق دیا جائے گا"			
رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
رزق کے طور پر	وہ کہیں گے	یہ	جو
رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	
ہمیں دیا گیا	پہلے بھی	یہ تو وہی ہے جو ہمیں دیا گیا پہلے بھی	
وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا
حالانکہ (واؤ حالیہ)	ان کے پاس لایا گیا تھا	اس سے	ملتا جلتا
وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا		حالانکہ اُن کے پاس اِس سے ملتا جلتا لایا گیا تھا	

وَلَهُمْ	فِيهَآ	أَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
اور اُن کے لیے	اُن میں	جوڑے	پاک بنائے ہوئے
وَّهُمْ	فِيهَا	خٰلِدُوْنَ	
اور وہ	اُن میں	ہمیشہ رہنے والے	

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ
فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور خوشخبری دے دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ جب بھی وہ اُن (باغات) میں سے کوئی پھل بطور رزق دیئے جائیں گے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جاچکا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ان کے پاس محض اس سے ملتا جلتا (رزق) لایا گیا تھا۔ اور ان کے لئے ان (باغات) میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔